

روزے کے دوران آئی ڈرائیس، نوzel اور ائیر ڈرائیس کا حکم  
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں  
کہ کیا آئی ڈیپس، نازل ڈرائیس اور کان میں ڈالنے والے ڈرائیس روزے میں ڈالنا  
جائے ہیں۔

سائل: کبیر فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الجواب بِعَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آنکھ میں ڈالنے والے آئی ڈرائیس اور ناک میں میں ڈالنے والے نوzel ڈرائیس روزے  
میں ڈالنے کی اجازت نہیں کہ جدید تحقیق اور علم تشريح الاعضاء (Anatomy)  
کے مطابق آنکھ اور حلق کے درمیان منفذ (Route) ہے لہذا آنکھ میں ڈرائیس ڈالنے  
سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور اسی طرح نوzel ڈرائیس ناک میں ڈالنے سے روزہ  
ٹوٹ جائے کہ ناک اور حلق کے درمیان منفذ (Route) ہے اور یہ بات تو واضح  
ہے۔ اور یہ فقه حنفی کا مسلمہ اصول ہے کہ منافذ (Routes) کے ذریعے کسی چیز  
کے معدے تک پہنچنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

جبکہ جدید تحقیق کے مطابق کان اور حلق کے درمیان منفذ (Route) نہیں ہے  
لہذا کان میں ڈرائیس وغیرہ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا بشرطیکہ اس کے کان  
کا پرپھٹانہ ہو۔

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلی الله عليه وآلہ وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضباء قادری

**QUESTION:**

**What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; is it permissible to use eye drops; ear drops or nose drops whilst fasting?**

Questioner: Kabīr from England

**ANSWER:**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الجواب يَعْوَنُ الْمَلِكَ الْوَهَابَ اللَّهُمَّ هَدِيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is impermissible to use eye drops or nasal drops whilst fasting. According to new research and the science of anatomy, there is a passage between the eyes and the throat. Therefore, using eye drops will invalidate the fast. Likewise, inserting nasal drops into the nose also nullifies the fast as there is a passage between the nose and the throat; this is well known. It is from amongst the principles of the Hanafi Fiqh that if anything reaches the stomach from a passage, the fast will break.

According to new research, there is no passage between the ears and the throat. Therefore, placing drops into the ear does not break the fast on the condition that the ear drum is not perforated.

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Dawud Hanif